Paper Reference(s) 9UR0/01
Pearson Edexcel Level 3 GCE

Urdu

Advanced

PAPER 1: Translation into English, Reading comprehension and Writing (research question) in Urdu

Thursday 23 May 2024 – Morning

Time: 2 hours 30 minutes

Text Booklet

DO NOT RETURN THIS BOOKLET WITH THE QUESTION PAPER.

Pearson

Contents

Page	
3–4	Question 1
5–6	Question 2
7–9	Question 3
10–12	Question 4
13–15	Question 5
16–17	Question 6
18–19	Question 7
20–21	Question 8
22–24	Question 9

Question 1

ماضی میں پاکستانی نوجوان صرف سرکاری
ملازمت حاصل کرنے کی کوشش کیا کرتے
تھے۔ سب سے مقبول پیشہ کسی پرائمری یا
ثانوی سرکاری اسکول میں استاد کا پیشہ ہوتا
تھا۔ مگر آج کل سوچ میں تبدیلی کی وجہ
سے پیشوں کے انتخاب میں بھی تبدیلی آگئی
ہے۔ آج کل کے نوجوان زیادہ تر نجی اداروں
میں ملازمت اختیار کرنا چاہتے ہیں کیونکہ ان
اداروں میں اچھی تنخواہ کے علاوہ گھر، گاڑی

(continued on the next page)

1 continued.

اور دوسری بہت سی سہولتیں بھی شامل ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ ان اداروں میں ترقی کے امکانات بھی بہت روشن ہوتے ہیں۔ آج کل پاکستانی خواتین بھی مختلف شعبوں میں کام کرنا پسند کرتی ہیں۔

Question 2

ایک وقت تھا جب لوگ مشترکہ خاندانی نظام
کو اچھا سمجھتے تھے اور یہ کہا جاتا تھا کہ اکٹھے
رہنے سے پیار بڑھتا ہے۔ مگر جوں جوں وقت
گزرتا گیا خاندان سمٹ کر ماں باپ اور بچوں
پر مشتمل ہو گیا۔ اس کی سب سے بڑی وجہ
یہ ہے کہ مشترکہ خاندان میں تمام تر فیصلے
خاندان کے ایک بڑے فرد کے ہاتھ میں ہوتے
ہیں اور کسی چھوٹے فرد کو بولنے یا رائے دینے
کی اجازت نہیں ہوتی۔ اس سے خاندان میں

(continued on the next page)

2 continued.

رہنے والوں کی زندگی متاثر ہوتی ہے۔ اب تو حالت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ خاندان میں صرف ماں باپ ہی رہ گئے ہیں، کیونکہ لڑکیاں شادی کے بعد رخصت ہو کر اپنے گھر چلی جاتی ہیں، جبکہ لڑکے تعلیم مکمل کرنے کے بعد نوکری کے سلسلے میں شہر سے باہر یا پھر ملک سے باہر چلے جاتے ہیں۔

Question 3

پاکستانی سینما کئی سالوں سے زوال کا شکار ہے
اور اس کی کئی وجوہات ہیں۔ ان میں انٹرنیٹ کا
استعمال سب سے بڑی وجہ ہے جس کے ذریعے ہر
کوئی کسی بھی وقت مفت میں اپنی پسند کی موسیقی
سن سکتا ہے اور کوئی بھی فلم دیکھ سکتا ہے۔ اس
کے علاوہ دوسری وجہ پاکستان میں معیاری فلموں
کا نہ بننا ہے۔ لوگوں نے آہستہ آہستہ سینما سے
تعلق ختم کر لیا اور اس طرح سینما گھر بند ہوتے
گئے اور یہ صنعت تباہی کا شکار ہو گئی۔ اب کچھ
سالوں سے پاکستان میں سینما کلچر پھر سے فروغ

(continued on the next page)

3 continued.

پا رہا ہے اور اس کی وجہ پاکستان کے کچھ ٹی وی
چینلز ہیں جنہوں نے معیاری فلمیں بنانا شروع
کر دی ہیں۔ ان فلموں کی کہانی پاکستانی معاشرے
کی عکاسی کے ساتھ ساتھ لوگوں کے روز مرہ
کے حالات پر مبنی ہوتی ہے اور شاید یہی وجہ ہے
کہ لوگوں نے پھر سے سینما کا رخ کرنا شروع کر
دیا ہے۔

سینما ہماری زندگی میں تفریح کا ایک بہترین ذریعہ
ہے اور اس کی ترقی سے ملک کے معاشی حالات
اچھے ہوتے ہیں اور لوگوں کو روزگار بھی ملتا ہے۔

(continued on the next page)

3 continued.

ہمارے فلمسازوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ فلم
بناتے وقت اُن تمام باتوں کو ذہن میں رکھیں جو
ہماری ملکی ثقافت کی پہچان ہیں۔

Question 4

گل خان چالیس سال پہلے اپنے ملکی حالات کی خرابی کی وجہ سے افغانستان سے ہجرت کر کے پاکستان آیا۔ گل خان کے والد مزدوری کرتے تھے اور اس طرح اُن کی گزر بسر ہونے لگی۔ گل خان کے والد کی خواہش تھی کہ اُس کے بچے تعلیم حاصل کریں مگر چونکہ وہ مہاجر تھے اسی لیے کسی اسکول میں داخلہ نہ مل سکا۔ پاکستان میں اسکولوں میں داخلے کے لیے اہم کاغذات کا ہونا بہت ضروری ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گل خان تعلیم حاصل نہ کر سکا مگر پھر بھی اس نے زندگی میں

(continued on the next page)

4 continued.

بہت ترقی کی اور آج وہ پشاور کے ایک بہت بڑے اسکول کا مالک ہے۔

گل خان کا کہنا ہے کہ اس ترقی میں اُس کی محنت کا بہت بڑا کردار ہے۔ افغانستان میں اُس کے والد کی کچھ زمینیں تھیں جنہیں بیچ کر وہ سارا پیسہ پاکستان لے آیا اور اس پیسے سے سونا خرید کر ایک بینک میں رکھ دیا۔ اُس کی قسمت اچھی تھی کیونکہ چند سالوں میں اس سونے کی قیمت تین گنا ہو گئی اور اس طرح وہ امیر بن گیا۔ گل خان کی تعلیم

(continued on the next page)

4 continued.

سے محبت نے ہی اُسے ایسا اسکول کھولنے پر مجبور
کردیا جہاں تمام بچوں کو یکساں مواقع ملیں۔

Question 5

14 اگست 1947 ہندوستانی تاریخ کا سب سے اہم دن ہے۔ ہندوستان کے لوگوں کو آخر کار اس دن برطانوی حکومت سے ایک طویل انتظار کے بعد آزادی مل گئی۔ شمالی ہندوستان میں صوبہ پنجاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ مغربی حصہ پاکستان میں شامل ہو گیا جبکہ مشرقی حصہ ہندوستان میں شامل کیا گیا۔ یہ تقسیم بنیادی طور پر ہندوؤں اور مسلمانوں کے نظریات، زبان، ثقافت اور مذہبی اختلافات کا نتیجہ تھی۔ اگرچہ تقسیم ہند نے دونوں ممالک کی معیشت اور ان کے سیاسی نظام پر بہت

(continued on the next page)

5 continued.

گہرا اثر ڈالا، لیکن زیادہ تر نقصان عام لوگوں کو
معاشرتی طور پر ہوا تھا جب ان کو اپنے خاندان
اور پیاروں کو چھوڑنا پڑا۔ تقسیم کے نتیجے میں جب
لوگوں کو دوسرے ملک میں مجبوراً ہجرت کرنا پڑی
تو انہیں کافی دشواریاں پیش آئیں، جیسے نہ تو اُن
کے پاس کوئی کاروبار تھا اور نہ ہی کوئی ملازمت۔
اس تقسیم کے دوران کئی خاندانوں کے اکثر لوگ
پاکستان آ گئے جبکہ کچھ ہندوستان میں ہی رہ گئے۔
آج 70 سال سے زیادہ عرصہ گزرنے کے بعد بھی
اُن کا آپس میں ملنا بہت مشکل ہے۔ عام پاکستانی

(continued on the next page) Turn over

5 continued.

شہری کا ہندوستان جانا اور ہندوستان کے شہری کا پاکستان آنا تقریباً ناممکن ہے اور اس کی وجہ دونوں ملکوں کے سیاسی حالات ہیں۔

Question 6

پاکستان میں سرکاری تعلیمی ادارے وسائل کی کمی کا شکار ہیں اور یہ ادارے حکومتی ترجیحات میں بہت پیچھے ہیں۔ اگر یہی حال رہا تو وہ دن دور نہیں جب سرکاری تعلیمی ادارے اپنی قدر کھو دیں گے۔ آج کل ہر گلی اور ہر محلے میں اسکول کھلے ہوئے ہیں جو ہماری نوجوان نسل کو نہ صرف ناقص تعلیم فراہم کر رہے ہیں بلکہ بچوں کی ذہنی اور اخلاقی نشوو نما کرنے میں بھی بہت پیچھے ہیں۔ ان اسکولوں کا مقصد صرف فیس لینا ہے۔ چنانچہ غریب والدین لڑکوں کو تو کسی نہ کسی طرح ان

(continued on the next page)

6 continued.

اسکولوں میں داخل کروا دیتے ہیں، مگر لڑکیوں کو
یہ سہولت بھی نہیں ملتی اور وہ تعلیم حاصل نہیں
کر سکتیں، حالانکہ عورتوں کی تعلیم بہت ضروری
ہے۔ اس طرح کے ماحول نے امیر اور غریب
کے فرق کو اور بھی واضح کر دیا ہے۔ آج کل
غریب لوگ نجی تعلیمی اداروں میں تو کیا سرکاری
تعلیمی اداروں میں بھی اپنے بچوں کو نہیں بھیج
سکتے کیونکہ داخلے میرٹ پر نہیں بلکہ پیسوں اور
سفارش پر ہوتے ہیں۔

Question 7

اظہار رائے کی آزادی کو بنیادی حقوق کی فہرست میں پہلے مقام پر سمجھا جاتا ہے۔ دنیا میں جتنے بھی جمہوری ممالک ہیں اُن میں رہنے والے ہر انسان کو اپنی رائے کا اظہار کرنے کی پوری اجازت ہے خواہ وہ میڈیا کے ذریعے ہو یا اس کے بغیر۔ لیکن بد قسمتی سے آج کل پاکستانی میڈیا پر اظہار رائے کو ادارے اور افراد ذاتی حملے کے طور پر لیتے ہیں اور ایسا کرنے والے کو بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جن معاشروں میں لوگوں کو اظہار رائے کا حق دیا جاتا ہے وہ

(continued on the next page)

7 continued.

معاشرے دنیا میں بہت ترقی کرتے ہیں۔ یوں
تو پاکستان کا میڈیا مغربی ممالک کے میڈیا سے
بہت زیادہ متاثر ہے اور زیادہ تر اسی کے رنگ میں
خبریں پیش کرتا ہے مگر جب اظہار رائے کی بات
ہو تو سب کچھ بھلا دیا جاتا ہے۔ ہمارا سوشل میڈیا
اور اخبارات ملکی صورت حال پر اظہار خیال کرنے
والے کو تنقید کا نشانہ بناتے ہیں اور اس کی سچی اور
حقیقی رائے کو غلط رنگ دیتے ہیں۔ ہمارے میڈیا
کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ وہ سیاست اور
جانب داری سے بالا تر ہو کر کام کرے۔

Question 8

ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان تارکین وطن
کی تعداد کے لحاظ سے دنیا میں پہلے دس ملکوں
میں شامل ہے۔ ہر سال ہزاروں کی تعداد میں
پڑھے لکھے اور ہنر مند لوگ ملک چھوڑ کر باہر
چلے جاتے ہیں۔ اس کی بڑی وجہ پاکستان کی سیاسی
اور معاشی صورت حال ہے۔ دوسرے ملکوں
میں رہتے ہوئے یہ تارکین وطن طرح طرح
کی تکلیفیں برداشت کرتے ہیں مگر اپنی محنت اور
کوشش سے وہ سب کچھ حاصل کر لیتے ہیں جس
کی خاطر انہیں ملک چھوڑنا پڑا تھا۔ بیرون ملک

(continued on the next page)

8 continued.

روزی کمانے کے لیے رشوت یا سفارش کی ضرورت نہیں پڑتی مگر یہی لوگ اپنے وطن میں ہوتے تو ان کو کئی تکلیفیں اٹھانی پڑتیں اور اگر کہیں کوئی موقع مل بھی جاتا تو وہاں رشوت اور سفارش کی ضرورت ہوتی۔ پڑھے لکھے اور ہنر مند لوگوں کو بیرون ملک ہجرت سے روکنے کے لیے ملک میں انصاف اور تعلیم کا شفاف نظام لانا ہو گا۔ ہمیں یہ بات بھی ماننا پڑے گی کہ یہی تارکین وطن باہر رہ کر بھی اپنے ملک کے بارے میں سوچتے ہیں اور جب وہ پیسے پاکستان بھیجتے ہیں تو ملک کی معاشی ترقی پر مثبت اثرات پڑتے ہیں۔

Question 9

اگر پاکستان کے ماحول پر نظر دوڑائی جائے تو پتا
چلے گا کہ پاکستان ماحولیاتی آلودگی کا شکار ہے
اور اس کی بڑی وجہ پاکستان میں جنگلات کی کمی،
آلودگی پیدا کرنے والی فیکٹریوں اور کارخانوں کی
کثرت اور دھواں چھوڑتی گاڑیوں میں بے پناہ
اضافہ ہے۔ کھیتوں اور باغات میں کھاد اور دوسری
ادویات کا بے پناہ استعمال انسانی زندگی میں
بیماریوں کی وجہ بن رہاہے۔ اسی طرح فیکٹریوں
اور کارخانوں سے نکلنے والے زہریلے مواد کا
دریاؤں میں داخل ہونا پانی کو زہریلا کر دیتا ہے۔

(continued on the next page)

Turn over

9 continued.

یہ گندا پانی پینے سے لوگوں میں نہ صرف طرح
طرح کی بیماریاں پھیل رہی ہیں بلکہ جب یہی
پانی کھیتوں اور باغات کو دیا جاتا ہے تو زمینیں بنجر
ہونے کے ساتھ ساتھ سبزیاں اور پھل بھی
کھانے کے قابل نہیں رہتے۔ پاکستان میں زیادہ تر
بیماریاں آلودہ پانی اور زہریلے دھوئیں کی وجہ سے
ہیں۔ پاکستانی حکومت بین الاقوامی اداروں کے
ساتھ مل کے ان تمام مسائل کا حل تلاش کر رہی
ہے۔ اگر ملک میں زیادہ سے زیادہ درخت لگائے
جائیں، فیکٹریوں کو آبادی سے دور کیا جائے اور

(continued on the next page)

9 continued.

دھواں چھوڑتی گاڑیوں پر پابندی عائد کی جائے تو
ان مسائل کا کسی حد تک حل نکل سکتا ہے۔